روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 19 راگست 2008ء 16 شعبان 1429 ہجری 19 ظہور 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 189

حاکم کا اجر

حضرت عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جب کوئی حاکم سوچ سمجھ کر پوری تحقیق کے بعد فیصلہ کرے اگر اس کا فیصلہ صحیح ہے تو اس کو دو ثواب ملیں گے اور اگر باوجود کوشش کے اس سے غلط فیصلہ ہوگیا تو اسے ایک ثواب اپنی کوشش اور نیک نیتی کا بہرحال ملے گا۔

(بخاری کتاب الاعتصام باب اجرا لحاکم حدیث :6805)

وقف کی شدید ضرورت ہے کیونکہ آئندہ سوسالوں میں (دین حق) نے جس کثرت سے ہر جگہ پھیلنا ہے اس کے لئے لاکھوں تربیت یافتہ غلام چاہئیں۔
(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی، عدل، احسان اور نیکیوں کے حصول پر دینی تعلیمات کی روشنی میں پُر معارف خطبہ

اپنے اخلاق کا تزکیہ کریں اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کی طرف پوری توجہ رکھیں

انصاف کے ساتھ امانتوں کا حق ادا کرو، خدا کے حضور توبہ اور استغفار کرتے ہوئے بہت دعائیں مانگو اور خدا تعالیٰ کی محبت میں محو ہو جاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 راگست 2008ء بمقام ہیمبرگ جرمنی کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 راگست 2008ء کو ہیمبرگ جرمنی سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الاعراف کی آیت:30 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ اس دفعہ جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت کیلئے جلسہ سالانہ یو۔ کے کے بعد لندن سے جلد روانہ ہونا پڑا۔ کیونکہ رمضان المبارک کی وجہ سے امسال جلسہ جرمنی کا انعقاد مقررہ وقت سے ایک ہفتہ قبل ہے اور ہیمبرگ کا دورہ اور اس کے قریب ہی تعمیر ہونے والی دو بیوت الذکر کا افتتاح بھی کرنا مقصود تھا۔ بہرحال آج بیوت الذکر کے موضوع پر ہی میں کچھ بات کروں گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ پانچ سال میں جرمنی اور دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی جماعت کی توجہ بیوت الذکر کی تعمیر کی طرف بہت زیادہ ہوئی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جہاں بھی جماعت کو متعارف کروانا ہے اور دین حق کی خوبصورت تعلیم اور پیغام کو لوگوں تک پہنچانا ہے تو وہاں بیت الذکر تعمیر کر دو جس سے اپنی تربیت اور دعوت الی اللہ کے بھی مواقع ملیں گے۔ اللہ کرے کہ جب بھی ہم کسی بیت الذکر کی تعمیر کریں' یہ اہم مقاصد ہمیشہ ہمارے سامنے رہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے رسول ﷺ تو لوگوں سے کہہ دے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے نیز یہ کہ تم ہر بیت الذکر میں اپنی توجہات اللہ کی طرف سیدھی رکھو اور دین کو خالص کرتے ہوئے اسی کو پکارو۔ فرمایا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بیت الذکر میں آنے والوں کو بعض باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے یعنی انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور انصاف یہ ہے کہ تم امانتیں ان کے حقداروں کے سپرد کیا کرو اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔ یاد رکھیں کہ انصاف کا معیار خدا تعالیٰ کا حق ادا کرنے سے ہی قائم ہوگا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے حکم کے مطابق اخلاص سے خدا تعالیٰ کو یاد کرنا چاہئے اور اس کے احسانوں کا بہت مطالعہ کرنا چاہئے اور چاہئے کہ اس کی طرف ایسا رجوع ہو کہ بس وہی ایک رب اور حقیقی کارساز ہے۔ ہر قسم کی ملونی اور ہر طرح کے شرک سے پاک ہو جاوے اور اس کی عظمت اور ربوبیت کا خیال رکھے۔ خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگے اور بہت توجہ اور استغفار کرے اور بار بار اپنی کمزوری کا اظہار کرے تا کہ تزکیہ نفس ہو جاوے اور خدا سے سچا تعلق ہو جاوے اور اس کی محبت میں محو ہو جاوے۔ اس کی اعلیٰ ترین مثال ہمیں آنحضرت ﷺ کی ذات میں نظر آتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ نیکیوں کے حصول کے لئے برائیوں کے خلاف جہاد بھی ضروری ہے ورنہ برائیاں نیکیوں کے بجالانے میں روک بنتی رہیں گی۔ پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ فحشاء سے بچو' جھوٹ اور ناپسندیدہ باتوں سے بچو اور تیسری برائی بغاوت یعنی دوسروں کا حق مارنا ہے' معاشرے میں فساد پیدا کرنا ہے۔ جب انسان میں یہ برائیاں پیدا ہو جائیں تو وہ انصاف کے تقاضے پورے نہیں کر سکتا' اس کی نمازوں سے وہ مقصد حاصل نہیں ہو سکتا جس کے لئے وہ بیت الذکر میں آتا ہے۔ پس ان برائیوں سے بچنے کیلئے ضروری ہے کہ اپنے اندر جھانک کر اپنا جائزہ لیتے ہوئے نفس کو پاک کرے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہماری جماعت کا اعلیٰ فرض ہے کہ اپنے اخلاق کا تزکیہ کریں اور حقوق العباد اور حقوق اللہ کے ادا کرنے کی دقیق سے دقیق رعایت کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم خالص ہو کر اس کی عبادت کرنے والے بنیں، انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا حق ادا کرنے والے بنیں۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ سالانہ جرمنی 2008ء میں حضور انور کے خطابات

۞ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعتہائے احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ مورخہ 22 تا 24 راگست 2008ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اس جلسہ میں رونق افروز ہوگئے اس موقع پر حضور انور کے خطبہ جمعہ و دیگر خطابات کی تفصیل پاکستانی وقت کے مطابق حسب ذیل ہے۔

22 راگست پرچم کشائی 5:50 بجے سہ پہر
22 راگست خطبہ جمعہ حضور انور 6:00 بجے سہ پہر
23 راگست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب 4:00 بجے سہ پہر
24 راگست اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 9:00 بجے رات

حسب پروگرام احباب استفادہ فرمائیں۔

احباب محتاط رہیں

۞ ضیاء الرحمٰن بٹ ولد مسعود احمد بٹ دارالعلوم شرقی نور کے متعلق لوگوں سے مختلف حیلوں و بہانوں سے پیسے بٹورنے کی شکایات ملی ہیں اس لئے احباب اس سے ہوشیار رہیں۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

مقابلہ مقالہ نویسی بعنوان

''حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ''

برائے لجنہ اماء اللہ پاکستان 09-2008ء

قواعد، ذیلی عناوین و امدادی کتب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصار اللہ پاکستان ہر سال انصار، خدام، لجنہ، ناصرات اور اطفال کے مابین مقابلہ مقالہ نویسی منعقد کیا کرے گی۔

سال 09-2008ء کے لئے مقابلہ مقالہ نویسی کے عناوین ذیلی عناوین، قواعد اور امدادی کتب پر مشتمل تفصیلات ہر تنظیم کے لئے الگ الگ تیار کی گئی ہیں۔ جو باری باری شائع کی جا رہی ہیں۔

(ڈاکٹر عبدالخالق خالد۔ قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

قواعد:

☆عنوان مقالہ ''حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ''

☆مقالہ کے الفاظ 60 ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔ ایسے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے جن کے الفاظ کی تعداد 60 ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد ہوگی۔

☆مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے ٹائٹل صفحہ پر نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنفّین، کتاب کا نام، ایڈیشن، مطبع، سنِ اشاعت، جلد و صفحہ نمبر درج کیا جائے۔ اور حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور سے تحریر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔ مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔

☆مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 31/اگست 2009ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت، مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆اس مقابلہ میں لجنہ اماء اللہ پاکستان کی اراکین شریک ہوں گی۔

☆لجنہ اماء اللہ پاکستان کی اراکین اپنے مقالہ جات لجنہ اماء اللہ پاکستان کی وساطت سے قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان کو بھجوائیں گی۔

☆مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں نیز اگر چاہیں تو وہ مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے عناوین کے تحت لکھنا ضروری ہوگا۔

☆مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔ مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔

انعامات:

اوّل: سیٹ روحانی خزائن + سند امتیاز + 25 ہزار روپے نقد

دوم: سیٹ تفسیر کبیر + سند امتیاز + 15 ہزار روپے نقد

سوم: سیٹ انوار العلوم + سند امتیاز + 10 ہزار روپے نقد

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حُسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو سند شرکت بھی دی جائے گی۔

ذیلی عناوین:

1-حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کا خاندانی پس منظر

2-حضرت میر ناصر نواب صاحب کے حضرت مسیح موعود کے ساتھ تعلقات کا مختصر ذکر

3-خدائی الہامات کے تحت حضرت مسیح موعود کی دوسری شادی کی تفصیل

4-حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کے ساتھ حضرت مسیح موعود کی قابلِ فخر اور قابلِ تقلید ازدواجی زندگی کا ذکر

5-حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کی مبشر اولاد اور ان کی بہترین تربیت

6-حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کا حضرت مسیح موعود پر بے مثال ایمان

7-خدا تعالیٰ کا آپ کو حضرت مسیح موعود کے الہامات کا شاہد بنانا

8-حضرت مسیح موعود کی علالت اور وفات پر آپ کا بے مثال صبر کا نمونہ دکھانا

9-حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کا خدا تعالیٰ کی ذات پر کامل بھروسہ

10-حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کا خدا تعالیٰ سے نہایت درجہ عشق و محبت کا ذکر

11-حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کا قرآن کریم سے محبت و عشق

12-حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کی آنحضرتؐ سے حد درجہ محبت کا احوال

13-قیام خلافت کے سلسلہ میں آپ کے ارشادات اور خلفاء احمدیت کی مالی تحریکات میں ذوق وشوق سے حصہ لینا

14-حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کے مختلف سفر

15-آپ کی ربوہ ہجرت، آخری بیماری، وفات اور تدفین کا مختصر ذکر

16-آپ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں کا ذکر

17-آپ کی سیرت پر رفقاء حضرت مسیح موعود، آپ کی اولاد اور دیگر بزرگوں کے تاثرات

امدادی کتب:

1-سیرت حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ۔ مولفہ شیخ محمود احمد صاحب عرفانی۔ شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی

2-سیرت طیبہ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

3-سیرت المہدی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

4-سوانح حضرت میر ناصر نواب صاحب۔ شائع کردہ مجلس انصار اللہ پاکستان

5-حیات قدسی۔ مولفہ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی

6-سیرت حضرت مسیح موعود۔ مولفہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی

7-تحریراتِ مبارکہ۔ شائع کردہ لجنہ اماء اللہ پاکستان

8-ذکرِ حبیب۔ از حضرت مفتی محمد صادق صاحب

9-تاریخ احمدیت۔ جلد اوّل و دوم (جدید ایڈیشن)

10-تاریخ لجنہ اماء اللہ۔ جلد اوّل و دوم

11-سیرت حضرت اماں جان۔ مولفہ صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ (شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

12-مشعلِ راہ۔ شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

13-حیات ناصر۔ مولفہ انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

14-سیرت حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ۔ مُرتبّہ احمد طاہر مرزا صاحب۔ شائع کردہ مجلس انصار اللہ پاکستان

15-سیرت و سوانح حضرت اماں جان۔ مولفہ پروفیسر سیّدہ نسیم سعید صاحبہ۔ شائع کردہ لجنہ اماء اللہ ضلع لاہور

16-نصرت الحق۔ شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

17-ایک مبارک نسل کی ماں از سید سجاد احمد صاحب

رسائل:

ماہنامہ'' انصاراللہ'' ۔ماہنامہ'' خالد'' ۔ماہنامہ'' مصباح'' (خصوصاً حضرت اماں جان نمبر، مئی و جون 1952ء)

ماہنامہ'' تشحیذ الاذہان ''۔ماہنامہ'' درویش'' (قادیان، خاص نمبر 1952ء)

اخبارات:

الحکم۔ البدر۔ روزنامہ الفضل

☆......☆......☆......☆

تقریب آمین

۞ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ مکرم لئیق احمد خان صاحب زعیم مجلس انصار اللہ گوجر خان کی بیٹی عزیزہ عطیۃ الرحیم نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 3/اگست 2008ء کو بعد نماز مغرب بیوت الحمد کے سبزہ زار میں تقریب آمین منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان تھے۔ خواتین کے حصہ میں مکرمہ امۃ الحکیم لئیقہ صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ نے بچی سے قرآن کریم کے کچھ حصے سنے۔ بچی کو اس کی والدہ مکرمہ ناصرہ لئیق صاحبہ اسسٹنٹ پروفیسر اکنامکس نے قرآن کریم مکمل کروایا ہے۔ بچی مکرم عبداللطیف خان صاحب مرحوم آف کوئٹہ کی پوتی اور مکرم حافظ مبین الحق شمس صاحب کی نواسی ہے۔ اس موقع پر مکرم لئیق احمد خان صاحب کی بیٹی عزیزہ عطیۃ الرحیم اور بیٹے عزیز عطاء الکریم کا عقیقہ بھی کیا گیا۔ تقریب کے آخر پر مکرم مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔ جس کے بعد عشائیہ پیش کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو خام، دین باعمر اور قرآن کریم سے محبت کرنے والا بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب طاہر فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی چچی محترمہ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم میاں محمد اسماعیل صاحب مدینہ ٹاؤن فیصل آباد شدید بیمار ہیں مجاہد ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

جماعت احمدیہ کا مزاج دنیا کے ہر خطّے اور ہر قوم میں آپ کو ایک جیسا نظر آئے گا اور وہ ہے نیکیوں میں آگے بڑھنے اور اپنے اندر نیک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش

ایم ٹی اے نے ہر احمدی کو جو ایم ٹی اے دیکھتا ہے دنیا میں منعقد ہونے والے جلسوں کے نظارے دکھا کر ایک ایسی وحدت میں پرو دیا ہے جس نے مختلف قوموں کے احمدیوں کے مزاج اور روایات بھی ایک کردئیے ہیں

حضرت مسیح موعود کی شاملین جلسہ کے لئے کی گئی دعاؤں سے حصہ پاتے ہوئے ان سجدوں اور ان عبادتوں کی تلاش کریں جو اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والی ہوں

خلافت کی برکات کا فیض انہی کو پہنچے گا جو خود بھی عبادت گزار رہوں گے اور اپنی نسلوں میں بھی یہ روح پھونکیں گے

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 27/جون 2008ء بمطابق 27/احسان 1387 ہجری شمسی بمقام انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر۔ مسی ساگا۔ انٹاریو کینیڈا

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

آج میرے اس خطبے کے ساتھ جماعت احمدیہ کینیڈا کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک لمبے عرصے سے جلسوں کے انعقاد کی وجہ سے جو دنیا کے ہر اس ملک میں ہوتے ہیں جہاں جماعت قائم ہے ان جلسوں کے مقصد اور روایات سے اچھی طرح واقف ہوگئی ہے۔ بلکہ ایم ٹی اے نے تو ہر احمدی کو جو ایم ٹی اے دیکھتا ہے دنیا میں منعقد ہونے والے جلسوں کے نظارے دکھا کر ایک ایسی وحدت میں پرو دیا ہے جس نے مختلف قوموں کے احمدیوں کے مزاج اور روایات بھی ایک کر دیئے ہیں۔ ایک نیکی اور پاکیزگی کے اثرات ان کے چہروں پر عیاں ہوتے ہیں اور یہ بات ہم دنیا کو چیلنج کر کے بتاتے ہیں کہ یہ ایک مزاج ہے جو جماعت کا ہے۔

پرسوں یہاں خلافت جوبلی کے حوالے سے جو ریسپشن (Reception) ہوئی، جو بینکوئٹ (Banquet) ہوا تھا وہاں اونٹاریو کے پریمئر (Premier) بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ ان سے باتیں کرتے ہوئے میں نے انہیں یہی بتایا کہ جماعت احمدیہ کا مزاج دنیا کے ہر خطے اور ہر قوم میں آپ کو ایک جیسا نظر آئے گا اور وہ ہے نیکیوں میں آگے بڑھنے اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش اور جب تک کسی بھی احمدی میں اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کوشش جاری رہے گی وہ جماعت کا ایک فعال رکن بنا رہے گا اور اس نعمت سے فائدہ اٹھائے گا جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ ہمیں عطا فرمائی ہے۔ اس کے چہرے پر وہ آثار نظر آئیں گے جو اللہ تعالیٰ کی طرف قدم بڑھانے والے لوگوں میں نظر آتے ہیں اور نظر آنے چاہئیں۔ یہ عبادت گزار لوگ ہیں۔ دنیا کے کسی خطے میں چلے جائیں احمدیت کی خاطر بڑھ کر قربانی کرنے والے ہیں اور اپنی عبادتوں کے معیار کو بلند کرنے کی کوشش کرنے والے ہیں۔ ایسے لوگوں کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (الفتح: 30) تو انہیں رکوع کرتے ہوئے اور سجدہ کرتے ہوئے دیکھے گا۔ وہ اللہ ہی سے فضل اور رضا چاہتے ہیں۔ سجدوں کے اثر سے ان کے چہروں پر ان کی نشانی ہے۔ پس یہ ان مومنین کی نشانی ہے جو آنحضرت ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائے اور جن کا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اعلان فرمایا اور اس زمانے میں اس قسم کے عبادالرحمٰن بنانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے .... کے عاشق صادق کو مبعوث فرمایا جنہوں نے وہ پاک جماعت پیدا فرمائی جس نے وہ عبادالرحمٰن پیدا کئے جنہوں نے اولین سے ملنے کے نمونے قائم کئے۔ آپ نے مسلسل نصیحت اور تعلیم کے ذریعے جماعت میں ایسے پاک وجود پیدا کرتے چلے جانے کی طرف توجہ دلائی جن کا مقصد حیات اپنے پیدا کرنے والے کو پہچاننا اور اس کے آگے جھکنا تھا اور جھکنا ہے۔ آپ نے اپنی جماعت کو ایسے مومن بننے کی طرف توجہ دلائی جو خدا کی نگاہ میں حقیقی مومن ہیں۔ جن کی غرض عبادتوں کے اعلیٰ معیار پیدا کرنا ہے۔

آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

”جو لوگ خدائے تعالیٰ کے نزدیک فی الحقیقت مومن ہیں اور جن کو خدائے تعالیٰ نے خاص اپنے لئے چن لیا ہے اور اپنے ہاتھ سے صاف کیا ہے اور اپنے برگزیدہ گروہ میں جگہ دے دی ہے اور جن کے حق میں فرمایا ہے (۔) (الفتح : 30) ان میں آثار سجود اور عبودیت کے ضرور پائے جانے چاہئیں کیونکہ خدائے تعالیٰ کے وعدوں میں خطا اور تخلّف نہیں“۔

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 321-322 مطبوعہ لندن)

پس اگر ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم زمانے کے امام پر ایمان لائے تو ہمارے سجدے اور ہماری عبادتیں اس ایمان کی گواہ ہونی چاہئیں، ہمیں وہ معیار حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جو اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والے ہوں۔

حضرت مسیح موعود نے بار بار مختلف موقعوں پر اور مختلف طریق سے ہمیں وہ معیار حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے جو اس کے حقیقی عبادت گزاروں میں ہمیں شامل کر دے۔ ہماری عبادتیں صرف کھوکھلی عبادتیں نہ رہیں اور ہمارے ایمان صرف ظاہری ایمان نہ ہوں بلکہ ان حدود کو چھونے والے ہوں، جہاں خدا تعالیٰ اپنے بندے کی زبان بن جاتا ہے جس سے وہ بولتا ہے۔ اس کے ہاتھ بن جاتا ہے جس سے وہ مختلف امور سرانجام دیتا ہے۔ اس کے پاؤں بن جاتا ہے، جس سے وہ چلتا ہے، نیکیوں کی طرف قدم بڑھاتا ہے۔ ہر مشکل موقع پر خدا تعالیٰ اپنے بندے کے کام آتا ہے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا یہ معیار حاصل کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود نے ہمیں تحریر و تقریر کے ذریعہ

نصیحت فرمائی اوراس مقصد کے حصول کے لئے آپ نے جلسوں کا اہتمام فرمایا۔

ایک جگہ آپ فرماتے ہیں کہ:

’’تمام مخلصین داخلین سلسلۂ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول ﷺ کی محبت دل پر غالب آ جائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔

(آسمانی فیصلہ۔روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 351 مطبوعہ لندن)

اللہ تعالیٰ کی محبت دل پر کس طرح غالب کی جانی چاہئے، یا کس طرح غالب آئے گی۔عبادت کس قسم کی ہو؟ اس بارے میں آپ فرماتے ہیں کہ:

’’جب تک دل فروتنی کا سجدہ نہ کرے، صرف ظاہری سجدوں پر امید رکھنا طمعِ خام ہے۔ جیسا کہ قربانیوں کا خون اور گوشت خدا تک نہیں پہنچتا صرف تقویٰ پہنچتی ہے ایسا ہی جسمانی رکوع و سجود بھی ہیچ ہے جب تک دل کا رکوع و سجود و قیام نہ ہو۔ دل کا قیام یہ ہے کہ اس کے حکموں پر قائم ہو اور رکوع یہ کہ اس کی طرف جھکے اور سجود یہ کہ اس کے لئے اپنے وجود سے دست بردار ہو۔

پھر فرماتے ہیں: ’’دعا یہی ہے کہ خدا تعالیٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کرے اور اپنی رحمت کا ہاتھ لمبا کر کے ان کے دل اپنی طرف پھیر دے اور تمام شرارتیں اور کینے ان کے دلوں سے اٹھا دے اور باہمی سچی محبت عطا کر دے اور مَیں یقین رکھتا ہوں کہ فرماتے ہیں ’’اور مَیں یقین رکھتا ہوں کہ یہ دعا کسی وقت قبول ہو گی اور خدا میری دعاؤں کو ضائع نہیں کرے گا‘‘۔

(شہادت القرآن ۔روحانی خزائن جلد 6۔صفحہ 398)

پس ہمیں ان دنوں میں ان سجدوں کی تلاش کرنی چاہئے جو فروتنی کے سجدے ہوں اور جب ہم اس جلسے کے ماحول کی برکت سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش سے فیضیاب ہوتے ہوئے۔ حضرت مسیح موعود کی شاملین جلسہ کے لئے کی گئی دعاؤں سے حصہ پاتے ہوئے ان سجدوں اور ان عبادتوں کی تلاش کریں جو اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والے ہوں تو پھر اس پر قائم رہنے کے لئے مزید دعاؤں کی ضرورت ہو گی۔ تا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہمیشہ جاری رہے، ہماری عبادتوں کے معیار ہمیشہ بلند سے بلند تر ہوتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات پر عمل کرنے والے ہوں۔

حضرت مسیح موعود کی دعا کو اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کے حق میں قبول فرمائے۔ ہمارے دلوں کو پاک فرمائے۔ ہمارے دلوں پر صرف اور صرف خدا تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی حکومت ہو۔ ان عبادتوں کے لذیذ پھل ہم خود بھی کھانے والے ہوں اور اپنے ماحول کو بھی کھلانے والے ہوں، اپنی نسلوں کو بھی دینے والے ہوں۔ ہمارے دل ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے حصہ پاتے ہوئے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں کوشاں رہیں۔ جس درد کا اپنی جماعت کے لئے حضرت مسیح موعود نے اظہار فرمایا ہے اس کو سمجھتے ہوئے ہم خدا تعالیٰ کے عبادت گزار بندے بننے والے ہوں اور آپ کی دعاؤں سے ہم بھی اور ہماری نسلیں بھی حصہ پاتی چلی جائیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ہمیں دعاؤں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کیا حکم فرماتا ہے۔ اس کا مختلف جگہوں پر مختلف حوالوں سے ذکر ہے۔ سب سے اہم بات تو اللہ تعالیٰ نے ہم پر یہ واضح فرما دی کہ ایک انسان کو جسے اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات بنایا ہے اسے وہ دماغ دیا ہے جو دوسری کسی مخلوق کو نہیں دیا۔ اسے اپنے قویٰ کو استعمال میں لانے کے لئے وہ صلاحیتیں عطا فرمائی ہیں جو کسی دوسری مخلوق کو نہیں دی گئیں۔ اسے مرنے کے بعد ایک نئی نہ ختم ہونے والی زندگی کی بشارت دی گئی ہے جس میں اعمال کے مطابق جزا اور سزا کا عمل ہو گا جو کسی دوسری مخلوق کے ساتھ نہیں۔ پس جو اس اہم نکتے کو سمجھیں گے وہ کامیاب ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے کچھ راستے متعین کئے ہیں کہ اگر ان راستوں پر چلو گے تو اس دنیا میں بھی خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے حامل بنو گے اور اگلے جہان میں بھی اور وہ راستے کون سے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتے ہو۔ وہ ہیں اللہ تعالیٰ کا عبادت گزار بندہ بننا اور نیک اعمال بجا لانا بلکہ فرمایا کہ سب سے بنیادی چیز اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے اور اسی مقصد کے لئے انسان کو پیدا کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ (۔)(الذاریات: 57) اس کی وضاحت فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’چونکہ انسان فطرتاً خدا ہی کے لئے پیدا ہوا جیسا کہ فرمایا (۔) (الذاریات: 57) اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی فطرت ہی میں اپنے لئے کچھ نہ کچھ رکھا ہوا ہے اور مخفی در مخفی اسباب سے اُسے اپنے لئے بنایا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے تمہاری پیدائش کی اصلی غرض یہ رکھی ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ مگر جو لوگ اپنی اس اصلی اور فطری غرض کو چھوڑ کر حیوانوں کی طرح زندگی کی غرض صرف کھانا پینا اور سو رہنا سمجھتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے دور جا پڑتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی ذمہ داری ان کے لئے نہیں رہتی۔ وہ زندگی جو ذمہ داری کی ہے یہی ہے کہ (۔) (الذاریات: 57) پر ایمان لا کر زندگی کا پہلو بدل لے۔ موت کا اعتبار نہیں ہے............ تم اس بات کو سمجھ لو کہ تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ میں اس لئے بار بار اس امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو۔ بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔ (۔) اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت (۔) کا منشاء نہیں۔ (۔) تو انسان کو چست، ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا ہے۔ اس لئے مَیں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جدوجہد سے کرو۔ حدیث میں آیا ہے کہ جس کے پاس زمین ہو وہ اس کا تردد نہ کرے، تو اس سے مواخذہ ہو گا۔ پس اگر کوئی اس سے یہ مراد لے کہ دنیا کے کاروبار سے الگ ہو جاوے وہ غلطی کرتا ہے۔ نہیں، اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضا مقصود ہو اور اس کے ارادہ سے باہر نکل کر اپنی اغراض اور جذبات کو مقدم نہ کرنا‘‘۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود زیر سورۃ الذاریات آیت 57۔جلد چہارم صفحہ 236-237)

پھر آپ فرماتے ہیں:

’’خدا تعالیٰ نے انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ اس کی معرفت اور قرب حاصل کرے۔............ جو اس اصل غرض کو مدنظر نہیں رکھتا اور رات دن دنیا کے حصول کی فکر میں ڈوبا ہوا ہے کہ فلاں زمین خرید لوں، فلاں مکان بنا لوں، فلاں جائیداد پر قبضہ ہو جاوے تو ایسے شخص سے سوائے اس کے کہ خدا تعالیٰ کچھ دن مہلت دے کر واپس بلا لے اور کیا سلوک کیا جاوے۔ انسان کے دل میں خدا کے قرب کے حصول کا ایک درد ہونا چاہئے جس کی وجہ سے اس کے نزدیک وہ قابل قدر شے ہو جائے گا۔ اگر یہ درد اس کے دل میں نہیں ہے اور صرف دنیا اور اس کے مافیہا کا ہی درد ہے تو آخر تھوڑی سی مہلت پا کر وہ ہلاک ہو جائے گا‘‘۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود سورۃ الذاریات زیر آیت نمبر 57 جلد چہارم صفحہ 239)

تو یہ ہے ہمارا مقصد پیدائش جسے کھول کر حضرت مسیح موعود نے ہمارے سامنے پیش فرمایا کہ انسان کی فطرت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت رکھ دی ہے اور اس فطرت کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب ایک ایسا انسان بھی جو دنیا میں ڈوب کر خدا تعالیٰ کو بھول بیٹھا ہو جب کسی مصیبت میں گرفتار ہو، کشتی طوفان میں گھر جائے تو بے اختیار اس کی نظر آسمان کی طرف اٹھتی ہے۔ لیکن کیونکہ دنیا داری غالب ہوتی ہے۔ اس مشکل سے رہائی کے بعد ایسے لوگ خدا کو پھر بھول جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے اس مضمون کو بھی قرآن کریم میں مختلف جگہوں پر بیان فرمایا ہے۔ لیکن جو عباد الرحمٰن ہیں وہ مشکل سے رہائی پانے کے بعد پہلے سے زیادہ خدا تعالیٰ کی طرف جھکتے ہیں۔ اپنی صلاحیتوں اور استعدادوں کو زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کے قرب کے پانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اپنے بندوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی مخلوق اور اس کائنات کی ہر چیز جو

انسان کے علم میں ہے یا علم میں آتی ہے اسے خدا تعالیٰ کی پہچان کروانے والی اور اس کی عبادت میں بڑھانے والی ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی تخلیق پر جب ایک اللہ تعالیٰ کا عابد بندہ غور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے مزید اپنی زبان کو تر کرتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔(۔)(آل عمران: 191) آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے میں عقلمندوں کے لئے کئی نشان موجود ہیں۔ وہ عقلمند جو کھڑے ہوئے بھی اور بیٹھے ہوئے بھی اور اپنے پہلوؤں پر بھی، لیٹے ہوئے بھی اللہ کی یاد کرتے رہتے ہیں اور آسمان و زمین کی پیدائش پر غور کرتے رہتے ہیں۔ یہ عقل جو انسان کو خدا تعالیٰ نے دی ہے اور اسے جو اشرف المخلوقات ہونے کا اعزاز بخشا ہے، یہ ایک عابد بندے کو جب وہ اس کی پیدائش پر غور کرتا ہے خدا تعالیٰ کے مزید قریب کرتا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ آج کل بعض پڑھے لکھے اس تخلیق کو دیکھ کر اپنی عقلوں کو ہی سب کچھ سمجھتے ہیں اور راہ راست سے ہٹ جاتے ہیں لیکن عبادت گزار، خدا پر یقین رکھنے والے، اس کی عبادت کرنے والے اپنی ان مخفی صلاحیتوں کو جو خدا تعالیٰ نے انہیں ودیعت کی ہیں اللہ تعالیٰ کی پہچان اور اس کی وحدانیت کے مزید عرفان سے فیضیاب ہونے کا ذریعہ بناتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے بھی اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کرتے ہوئے اپنی تھیوری کو ثابت کیا اور قرآن کریم کی ایک آیت سے رہنمائی حاصل کی۔ پس یہاں پلنے بڑھنے والے نوجوان اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ جتنا آپ خدا تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ دیں گے، اس سے مدد مانگتے ہوئے اپنی مخفی صلاحیتوں کو چمکائیں گے اتنا ہی آپ ان دوسرے لوگوں کی نسبت خدا تعالیٰ کی مخلوق اور دنیاوی علوم کا زیادہ فہم اور ادراک حاصل کرنے والے ہوں گے جو خدا تعالیٰ کی پہچان نہ کرنے والے رکھتے ہیں اور ان لوگوں سے زیادہ آپ کو عرفان حاصل ہو گا جو اس کی عبادت نہ کرنے والے کسی چیز کا عرفان رکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے کائنات کے مضامین پر جو قرآن کریم میں روشنی ڈالی ہے، اسے ایک پاک دل اور عبادت کرنے والے احمدی سے زیادہ اور کوئی نہیں سمجھ سکتا۔

پس حضرت مسیح موعود نے جو یہ فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے انسان کو مخفی در مخفی اسباب سے اُسے اپنے لئے بنایا ہے تو اس کا ایک مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک عابد بندے کی اپنی مخلوق کی پیدائش کی طرف رہنمائی کرتا ہے، زمین و آسمان اور کائنات میں جو کچھ پیدا کیا ہے اس کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اس کی مکمل گہرائی تک ایک غیر عابد نہیں پہنچ سکتا۔ ایک غیر .... کو اس کی تحقیق خدا کا علم دلانے کی بجائے تکبر میں مبتلا کرتی ہے لیکن ایک عابد اللہ تعالیٰ کی تخلیق دیکھ کر مزید اس کی طرف جھکتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی ہر چیز ایک مومن کو ایمان میں بڑھاتے ہوئے اس کی طرف جھکنے والا اور اس کی عبادت کرنے والا بناتی ہے۔

حضرت مسیح موعود آیت کی وضاحت میں ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

”مومن وہ لوگ ہیں جو خدائے تعالیٰ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے بستروں پر لیٹے ہوئے یاد کرتے ہیں اور جو کچھ زمین و آسمان میں عجائب صنعتیں موجود ہیں ان میں فکر اور غور کرتے رہتے ہیں اور جب لطائف صنعت الٰہی ان پر کھلتے ہیں تو کہتے ہیں خدایا تو نے ان صنعتوں کو بے کار پیدا نہیں کیا۔ یعنی وہ لوگ جو مومن خاص ہیں صنعت شناسی اور ہیئت دانی سے دنیا پرست لوگوں کی طرح صرف اتنی ہی غرض نہیں رکھتے کہ مثلاً اسی پر کفایت کریں کہ زمین کی شکل یہ ہے اور اس کا قُطر اس قدر ہے اور اُس کی کشش کی کیفیت یہ ہے اور آفتاب اور ماہتاب اور ستاروں سے اس کو اس قسم کے تعلقات ہیں۔ بلکہ وہ صنعت کی کمالیّت شناخت کرنے کے بعد اور اس کے خواص کھلنے کے پیچھے صانع کی طرف رجوع کر جاتے ہیں اور اپنے ایمان کو مضبوط کرتے ہیں“۔

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 143-144 مطبوعہ لندن)

اور ایمان کو مضبوط کرنے والے لوگوں کی نشانی یہ ہے۔ اس بارے میں خدا تعالیٰ قرآن کریم میں ایک جگہ فرماتا ہے کہ (۔)(السجدۃ: 16) ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان کے متعلق یاد دلایا جاتا ہے تو وہ سجدہ کرتے ہوئے زمین پر گر جاتے ہیں اور اپنے ربّ کی تعریف اور تسبیح کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔

پس یہ ہے مومن کی نشانی اور اللہ تعالیٰ کی آیات کا جب اسے عرفان حاصل ہوتا ہے تو وہ خدا کے حضور جھکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی آیات میں قرآنی تعلیم بھی ہے انبیاء کے ذریعہ سے ظاہر ہونے والے نشانات بھی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی ہر چیز بھی۔ پس جتنا ایک مومن قرآن کریم کی تعلیم پر غور کرتا ہے اپنے ماحول پر غور کرتا ہے خدا تعالیٰ کی ہر قسم کی پیدائش پر غور کرتا ہے، کائنات پر غور کرتا ہے اس کے لئے کوئی راہ نہیں سوائے اس کے کہ وہ پہلے سے بڑھ کر اپنے پیدا کرنے والے خدا کا عبادت گزار بنے۔

پس حضرت مسیح موعود کا یہ فقرہ ہم احمدیوں کو خاص طور پر جگانے والا ہونا چاہئے کہ جو لوگ اپنی اصل اور فطری غرض کو چھوڑ کر حیوانوں کی طرح زندگی کی غرض صرف کھانا پینا سمجھتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے دور جا پڑتے ہیں۔ پس یہ ایک احمدی کے لئے بڑے فکر کا مقام ہے۔ ایک طرف تو ہم فضل کو سمیٹنے کے لئے اس کی رضا حاصل کرنے کے لئے اپنے آپ کو اس زمانے کے امام کی جماعت میں شامل ہونے کا دعویٰ کرنے والے سمجھیں یا کہیں اور اس وجہ سے دنیا کی مخالفت بھی مول لے رہے ہیں۔ بعض احمدی اپنے غیر از جماعت قریبی رشتہ داروں کی سختیوں کا بھی سامنا کر رہے ہوتے ہیں لیکن اگر ہم عبادت کی طرف اس کا حق ادا کرتے ہوئے توجہ نہیں دے رہے تو نہ صرف دنیاوی رشتوں اور ماحول کی مخالفت کا ہم سامنا کر رہے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بھی دور جا رہے ہیں۔ پس ہم میں سے وہ جو نمازوں میں اپنی حالتوں کے خود جائزے لیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم حضرت مسیح موعود کے اس درد کو محسوس کریں جو آپ کو ہمارے لئے ہے بلکہ یہ درد تمام انسانیت کے لئے ہے۔ لیکن جب آپ فرماتے ہیں کہ انسان کے دل میں خدا کے قرب کے حصول کا ایک درد ہونا چاہئے تو ہم احمدی سب سے پہلے آپ کے مخاطب ہوں گے۔ ہمیں خدا تعالیٰ کا قرب تلاش کرنے کے لئے اس کے حضور جھکنے کی ضرورت ہے۔ اس کی عبادت کی ضرورت ہے اور عبادت میں سب سے بہترین عبادت نمازوں کی ادائیگی ہے۔ اور نمازوں کی ادائیگی کس طرح ہونی چاہئے۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”عبادت کے اصول کا خلاصہ اصل میں یہی ہے کہ اپنے آپ کو اس طرح سے کھڑا کرے کہ گویا خدا کو دیکھ رہا ہے اور یا یہ کہ خدا اسے دیکھ رہا ہے۔ ہر قسم کی ملونی اور ہر طرح کے شرک سے پاک ہو جاوے اور اس کی عظمت اور اسی کی ربوبیت کا خیال رکھے۔ ادعیہ ماثورہ اور دوسری دعائیں خدا تعالیٰ سے بہت مانگے اور بہت توبہ و استغفار کرے اور بار بار اپنی کمزوری کا اظہار کرے تا کہ تزکیہ نفس ہو جاوے اور خدا تعالیٰ سے پکّا تعلق پیدا ہو جاوے اور اسی کی محبت میں محو ہو جاوے اور یہی ساری نماز کا خلاصہ ہے“۔

(تفسیر سورۃ فاتحہ از حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 195)

پھر آپ فرماتے ہیں: ”نماز اصل میں ایک دعا ہے جو سکھائے ہوئے طریقہ سے مانگی جاتی ہے۔ یعنی کبھی کھڑے ہونا پڑتا ہے کبھی جھکنا اور کبھی سجدہ کرنا پڑتا ہے“۔

(ملفوظات جلد 5۔ صفحہ 335۔ جدید ایڈیشن۔ مطبوعہ ربوہ)

پس خدا تعالیٰ کا قرب اور اس سے سچا تعلق ہے جو ہم میں سے ہر ایک کا مطمح نظر ہونا چاہئے اور جب یہ سچا تعلق ہو جاتا ہے تو خدا تعالیٰ پھر اپنے بندے کو تمام فکروں سے آزاد کر دیتا ہے وہ دنیا کی نعمتوں سے محروم نہیں رہتے لیکن دنیا کی نعمتیں ان کا مقصود نہیں ہوتیں۔ انفرادی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی وہ ایسی طاقت نظر آتے ہیں جن سے مخالف ہمیشہ خوفزدہ رہتے ہیں۔ پس یہ معیار ہیں جو ہم میں سے ہر ایک کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”جو شخص سچے جوش اور پورے صدق اور اخلاص سے اللہ تعالیٰ کی طرف آتا ہے وہ کبھی ضائع نہیں ہوتا۔ یہ یقینی اور سچی بات ہے کہ جو خدا کے ہوتے ہیں خدا ان کا ہوتا ہے اور ہر ایک میدان میں ان کی نصرت اور مدد کرتا ہے بلکہ ان پر اس قدر انعام و اکرام

نازل کرتا ہے کہ لوگ ان کے کپڑوں سے بھی برکتیں حاصل کرتے ہیں''۔

(ملفوظات جلد 5۔صفحہ 387۔جدید ایڈیشن)

اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کے بعد اللہ تعالیٰ نے عبادت کرنے والے لوگوں سے ایک بہت بڑے انعام کا وعدہ کیا ہے یعنی خلافت کا۔ عبادت کرنے والوں سے ہی خلافت کے انعام کا بھی وعدہ ہے۔ پس آج ہر مرد اور عورت کی، ہر جوان اور بوڑھے کی بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی عبادت کے معیار بڑھانے کی طرف توجہ کرے۔

خلافت کی برکات کا فیض انہی کو پہنچے گا جو خود بھی عبادت گزار ہوں گے اور اپنی نسلوں میں بھی یہ روح پھونکیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی نعمت سے فیض پانے والے وہی لوگ ہوں گے جو خدا تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے۔

اس آخرین کے دور میں جب شرک کی طرف رغبت دلانے کے لئے نئے نئے طریق ایجاد ہو گئے ہیں۔ جب تجارتوں اور کھیل کود کو اللہ تعالیٰ کی عبادت سے دور کرنے کی کوشش کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جب شیطان انسان کو ورغلانے میں پہلے سے زیادہ مستعد ہو چکا ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھنے، اس کی عبادت کی طرف توجہ کرنے کے لئے ہمیں کوشش بھی پہلے سے بہت بڑھ کر کرنی ہوگی۔

اور پھر جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ جو شخص سچے جوش اور پورے صدق اور اخلاص سے اللہ تعالیٰ کی طرف آتا ہے وہ کبھی ضائع نہیں ہوتا۔ ایسے عبادت کرنے والے کبھی ضائع نہیں ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ان کی نسلیں بھی شیطان کے شر سے بچی رہیں گی اور خلیفۂ وقت کی دعائیں ان کے حق میں اور ان کی دعائیں خلافت کے حق میں پوری ہوتی رہیں گی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل واحسان ہے کہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی جماعت کو ایسے لوگ عطا فرمائے ہوئے ہیں جو اس کی عبادت کرنے والے ہیں تبھی تو خلافت کے انعام سے بھی ہم فیضیاب ہو رہے ہیں اور انشاء اللہ، یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ عبادت گزاروں کے لئے تمکنت دین کے سامان خلافت احمدیہ کے ذریعہ پیدا فرماتا چلا جائے گا۔ لیکن میں پھر اس بات کو دہراؤں گا کہ ہر ایک کو اپنے آپ کو اس گروہ میں شامل کرنے اور شامل رکھنے کے لئے خود بھی کوشش کرنی ہوگی۔

27 مئی کو خلافت جوبلی منائی گئی۔ لندن میں ایک بڑا فنکشن ہوا اور دنیا بھر میں بھی ہوا۔ دنیا کی جماعتوں نے جہاں اور پروگرام بنائے اور ان پر عمل کیا وہاں دعاؤں اور نوافل کا بھی اجتماعی پروگرام رکھا اور دنیا کے ہر ملک کی جماعت نے اس کا بڑا اہتمام کیا۔ کینیڈا سے بھی مجھے کسی نے لکھا کہ ہم گھر سے (۔) کی طرف رات کو اڑھائی بجے نکلے۔ سڑک پر جہاں عموماً (۔) تک پہنچنے میں 45 منٹ کا وقت صرف ہوتا ہے 20 منٹ میں (۔) کے قریب پہنچ گئے کیونکہ ٹریفک نہیں تھا۔ لیکن (۔) کے قریب پہنچ کر دیکھا تو اتنی لمبی کاروں کی لائنیں تھیں کہ وہ چند سو گز کا فاصلہ طے کرتے ہوئے آدھا گھنٹہ لگ گیا اور مشکل سے نوافل کی آخری رکعتوں میں پہنچے۔

پس یہ معیار جو آپ نے قائم کرنے کی کوشش کی یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ خلافت احمدیہ سے آپ کی محبت ہے۔ کمزور سے کمزور احمدی کے دل میں بھی اس محبت کی ایک چنگاری ہے جس نے اس دن اپنا اثر دکھایا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ پیدا ہوئی تا کہ خلافت احمدیہ کے قیام اور استحکام کے لئے دعائیں کریں۔ پس اس چنگاری کو شعلوں میں مستقل بدلنے کی کوشش کریں۔ اس کو کبھی ختم نہ ہونے دیں۔ ان شعلوں کو آسمان تک پہنچانے کی ہر احمدی کو ایک تڑپ کے ساتھ کوشش کرنی چاہئے کہ یہی اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ یہی اللہ تعالیٰ کے فیض سے فیضیاب ہونے کا ذریعہ ہے۔ یہی اللہ تعالیٰ کے فیض یافتہ گروہ کا حصہ بننے کا ذریعہ ہے۔ آج یہاں جلسہ کے ذریعہ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو روحانی ترقی اور عبادتوں میں آگے بڑھنے کا ماحول میسر فرمایا ہے۔ یہ جلسہ عام جلسوں کی نسبت اس لحاظ سے اہمیت کا حامل ہے کہ خلافت جوبلی کا یہ جلسہ ہے اور اس جلسے سے صرف ایک مہینہ پہلے آپ نے ایک عہد کیا ہے۔ اس عہد کی تجدید کا پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو موقع عطا فرمایا ہے۔ ہر ایک اپنے خدا سے اپنے سجدوں میں پھر یہ عہد کرے کہ جو مثال ہم نے 27 مئی کو قائم کی تھی، جس طرح دعاؤں اور عبادتوں کی طرف ہمیں اللہ تعالیٰ کے احسان سے توجہ پیدا ہوئی تھی اسے ہم اپنی زندگیوں کا دائمی حصہ بنانے کی کوشش کریں گے تا کہ ہمارا شمار ہمیشہ ان لوگوں میں ہوتا رہے جو خدا تعالیٰ کے سچے عابد ہیں اور جن کے ساتھ خدا تعالیٰ کا خلافت کا وعدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ خدا کرے کہ یہ جلسہ ہر ایک میں عبادات کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلانے والا ثابت ہو۔

حسنِ یار کی تصویر

جلوے اس کے موجزن ہیں گردشِ افلاک میں
چشمِ تر میں دیکھ اس کو دیدۂ نمناک میں

آسماں کی رفعتوں میں اس کی ہستی کا ثبوت
کہکشاں کی وسعتوں میں ذرہ ہائے خاک میں

برگ و گل میں دیکھ اس کو نالۂ گلچیں میں دیکھ
دیکھ حسنِ یار کی تصویر تو بھی تاک میں

راہگزر میں دیکھ اس کو جادۂ منزل پہ دیکھ
دیکھ دن کی روشنی میں رات وحشت ناک میں

کہکشاں میں دیکھ اس کو آتشِ خورشید میں
سیم و زر میں دیکھ اس کو یا خس و خاشاک میں

مہر و ماہ میں دیکھ اس کو رفعتِ کہسار میں
دیکھ دل کے آئینے میں سینۂ صد چاک میں

دیکھ اس کو بلبل و شاہین کی پرواز میں
دام میں صیّاد کے یا حلقۂ فتراک میں

طارق بشیر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 85305 میں مبشر احمد طاہر

ولد نصیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) 10 کنال بارانی اراضی واقع چونترہ مالیتی اندازاً -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد مغل ولد عبدالستار مغل۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد طفیل ولد چوہدری دین محمد

مسل نمبر 85306 میں ابراہیم احمد

ولد لیفٹیننٹ کرنل وسیم احمد شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ سبزہ زار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابراہیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب۔ گواہ شد نمبر 2 لیفٹیننٹ کرنل وسیم احمد شاہد والد موصی

مسل نمبر 85307 میں مریم افضال

زوجہ افضال احمد ملک قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اشرف کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے 9 ماشے اندازاً مالیتی -/174000 روپے (2) پرائز بانڈز مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم افضال۔ گواہ شد نمبر 1 افضال احمد ملک خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ملک ولد ملک فخر اقبال شبلی

مسل نمبر 85308 میں افضال احمد ملک

ولد ملک فخر اقبال شبلی قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اشرف کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی پلاٹ 35 مرلہ واقع محمودہ راولپنڈی اندازاً مالیتی -/50000 روپے (2) پلاٹ 7 مرلہ گرجا روڈ راولپنڈی اندازاً مالیتی -/500000 روپے (3) پلاٹ 5 مرلہ اڈیالہ روڈ راولپنڈی اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افضال احمد ملک گواہ شد نمبر 1 ملک فخر اقبال شبلی والد موصی وصیت نمبر 24488 گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ملک ولد ملک فخر اقبال شبلی

مسل نمبر 85309 میں ڈاکٹر امتہ النصیر منیرہ

زوجہ عرفان احمد ندیم قوم مہر آرائیں پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاسم آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 4 مرلہ مکان رہائشی اندازاً مالیتی -/3500000 روپے (جس پر قرض 9 لاکھ روپے ادا کرنا ہے) (2) زرعی اراضی 8/ایکڑ واقع ناصر آباد کنری مالیتی اندازاً -/200000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 2 مرلہ 223 فٹ واقع چک نمبر 46 شمالی مالیتی اندازاً -/50000 روپے (4) پلاٹ واقع گلشن بشیر سرگودھا مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (5) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/100000 روپے (6) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور -/11000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ڈاکٹر امتہ النصیر منیرہ۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ندیم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم صدیقی ولد محمد اسلم صدیقی

مسل نمبر 85310 میں بشریٰ عرفان

زوجہ عرفان احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگی محلہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ عرفان۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالماجد ولد چوہدری عبدالستار (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید اختر ولد چوہدری ظہیر الدین (مرحوم)

مسل نمبر 85311 میں نائلہ نعیم

زوجہ نعیم احمد خان قوم نون پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی (غیر منقسم) برقبہ ایک کنال پندرہ مرلے مالیتی -/80000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/44000 روپے (3) حق مہر -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد طفیل ولد چوہدری دین محمد

مسل نمبر 85312 میں رخشندہ اشفاق

زوجہ محمد اشفاق بٹ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/190000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخشندہ اشفاق گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشفاق بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 85313 میں ساجدہ پروین

زوجہ نعمان احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرکلر روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ پروین گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید اختر ولد چوہدری ظہیر الدین (مرحوم)

مسل نمبر 85314 میں عنبرین صدف

زوجہ وقاص احمد قوم مغل پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکری روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 60 گرام اداشدہ بصورت حق مہر زیور مالیتی اندازاً -/108000 روپے (2) دو عدد چوڑیاں بوزن 20 گرام مالیتی اندازاً -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عنبرین صدف گواہ شد نمبر 1 محمد امین قریشی ولد رسول بخش۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف

مسل نمبر 85315 میں محمد سعید

ولد محمد عبداللہ قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ ٹاؤن چک جلال دین راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سعید۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد محمد سعید۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد محمد سعید

مسل نمبر 85316 میں رضیہ بیگم

زوجہ محمد سعید قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 گرام مالیتی -/49000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد محمد سعید۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد محمد سعید

مسل نمبر 85317 میں سعود احمد ناصر

ولد محمود احمد شاد (مربی سلسلہ) قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الحمد مری روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ

داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعوداحمد ناصر۔گواہ شد نمبر1 محموداحمدشادوالدموصی۔گواہ شدنمبر2رانا فاروق احمدولد رانامحمدنوازخاں

مسل نمبر85318میں نویداحمد

ولدمحموداحمدشاد(مربی سلسلہ)قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر15سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الحمدمری روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نویداحمد۔گواہ شدنمبر1 محموداحمد شادوالدموصی۔گواہ شدنمبر2رانافاروق احمدولدرانامحمدنوازخاں

مسل نمبر85319میں شبیراحمد

ولدحبیب خان قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 40سال بیعت 1998ءساکن محلّہ وارث خان راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔شبیراحمد۔گواہ شدنمبر1 محموداحمدشادولد چوہدری غلام احمد(مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 کریم اللہ ولدعنایت اللہ(مرحوم)

مسل نمبر85320میں شگفتہ نعیم

زوجہ نعیم احمد شاہدقوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر31سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد پنڈورہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند -/50000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ شگفتہ نعیم۔گواہ شدنمبر1 نعیم احمد شاہد خاوندموصیہ۔گواہ شدنمبر2 عبدالوحیدقریشی ولدمشتاق احمد

مسل نمبر85321میں نجم النساء

بنت احمدخان جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر18سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیرگڑھ ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 29-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ نجم النساء۔گواہ شد نمبر1 احمدخان جوئیہ والدموصیہ وصیت نمبر34261۔گواہ شدنمبر2سیدرسول جوئیہ وصیت نمبر32659

مسل نمبر85322میں امتہ العزیز

بنت محموداحمد(مرحوم)قوم جٹ مہار پیشہ خانہ داری عمر20سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدرشرقی طاہرربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ العزیز۔گواہ شدنمبر1 عبدالعلیم ولدعبدالعظیم۔گواہ شدنمبر2 غلام سرور طاہرولدچوہدری مہرالدین

مسل نمبر85323میں ربیعہ ارشد

بنت محمدارشد(مرحوم)قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر17سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدرشرقی طاہرربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 7-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی بالیاں بوزن 210-5 گرام مالیتی -/9000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔ربیعہ ارشد۔گواہ شدنمبر1 حمیداحمد بجہ ولدنذیراحمد بجہ۔گواہ شدنمبر2 ملک محمدمحسن سلیم ولدملک محمد اسحٰق

مسل نمبر85324میں جوادقادر

ولدمبشراحمدشکورقوم بزدار پیشہ ڈاکٹرعمر33سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاکٹرز ہوسٹل FOH ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/12100 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ جوادقادر۔گواہ شدنمبر1 سلطان احمدمبشرولدمولانادوست محمدشاہد۔گواہ شدنمبر 2ملک ناصراحمدوصیت نمبر29470

مسل نمبر85325میں عمران خان

ولدمنظورقادرقوم جوئیہ پیشہ زمیندارہ عمر20سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڑکی والاموضع شیرگڑھ ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔عمران خان۔گواہ شدنمبر1 ملک خالدمحمودولدملک خلیل احمدطاہر۔گواہ شدنمبر2احمدخان جوئیہ ولدسیدرسول جوئیہ

مسل نمبر85326میں احسان اللہ

ولدچوہدری غلام رسول چیمہ قوم چیمہ پیشہ کاروبارعمر49سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) پلاٹ 24مرلہ واقع رحمان کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔احسان اللہ۔گواہ شد نمبر1 غلام رسول ولدچوہدری سردارخاں۔گواہ شدنمبر2 فاتح احمد چیمہ ولداحسان اللہ

مسل نمبر85327میں محمدصدیق

ولدنیک محمدقوم جام پیشہ پنشنرعمر46سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)8مرلہ پلاٹ واقع طاہر آبادربوہ اندازاً مالیتی -/300000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمدصدیق۔گواہ شدنمبر1 مبشراحمدطاہرولد حاجی احمد(مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 ناصراحمدولدحاجی احمد(مرحوم)

مسل نمبر85328میں شمیم اختر

زوجہ محمدصدیققوم جام پیشہ خانہ داری عمر40سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریاسلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہرادا شدہ -/25000روپے(2) طلائی زیوراڑھائی تولہ مالیتی اندازاً -/45000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ شمیم اختر۔گواہ شدنمبر1 مبشراحمدطاہر۔گواہ شدنمبر2 ناصراحمد

مسل نمبر85329میں زاہدہ سلطانہ

زوجہ عبدالعزیز عاصم قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر32سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آبادربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی-/42000روپے (2) نقدرقم -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔زاہدہ سلطانہ۔گواہ شدنمبر1 ریاض احمدوصیت نمبر 37946۔گواہ شدنمبر2 فضل حسین وصیت نمبر36866

مسل نمبر85330میں کوثراسلام

زوجہ محمدنوازاحمدقوم گجر پیشہ خانہ داری عمر21سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آبادربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند بصورت طلائی زیور -/43000روپے+نقدرقم-/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔کوثراسلام۔گواہ شدنمبر1 ریاض احمد وصیت نمبر 37946۔گواہ شدنمبر2 فضل حسین وصیت نمبر36866

مسل نمبر85331میں زیتون بیگم

زوجہ ریاض احمدقوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر28سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آبادربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیورمالیتی-/25000 روپے(2)حق مہر-/25000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔زیتون بیگم۔گواہ شدنمبر1 فضل حسین وصیت نمبر 36866۔گواہ شدنمبر 2ریاض احمدوصیت نمبر37946

مسل نمبر85332میں نعمانہ لقمان

بنت محمدلقمان خان قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر17سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نعمانہ لقمان۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد عبداللہ ولد میاں فیروزدین۔گواہ شد نمبر2 قادر بخش خان ولد الٰہی بخش خان

مسل نمبر 85333 میں عزیز اللہ

ولد احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)5 مرلہ مکان کا 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2)موٹر سائیکل مالیتی -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز اللہ۔گواہ شد نمبر 1 محمد امین صادق وصیت نمبر 67023 گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد چوہدری وصیت نمبر 37148

مسل نمبر 85334 میں ارسلان طارق

ولد ڈاکٹر طارق مسعود رضا قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ارسلان طارق۔گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112۔گواہ شد نمبر 2 حافظ نعمان طارق ولد ڈاکٹر طارق مسعود رضا

مسل نمبر 85335 میں محمد صدیق

ولد دین محمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)6 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد صدیق۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی ولد عطا محمد۔گواہ شد نمبر 2 مجید احمد چیمہ ولد غلام رسول چیمہ

مسل نمبر 85336 میں الطاف احمد

ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ الطاف احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی ولد عطا محمد۔گواہ شد نمبر 2 مجید احمد چیمہ ولد غلام رسول چیمہ

مسل نمبر 85337 میں سحر نسیم

بنت بشیر احمد ضیغم قوم آرائیں پیشہ عارضی ملازمت/طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سحر نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد ولد منور احمد مبشر۔گواہ شد نمبر 2 ارسلان احمد ولد منور احمد مبشر

مسل نمبر 85338 میں منصورہ رزاق

زوجہ عبدالرزاق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے(2)حق مہر -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔منصورہ رزاق۔گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618۔گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد وصیت نمبر 38042

مسل نمبر 85339 میں وجیہہ احمد

بنت منیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/22000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔وجیہہ احمد۔گواہ شد نمبر 1 زین العابدین ولد منیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 نواز احمد ولد اللہ بخش

مسل نمبر 85340 میں صدف مشتاق

بنت مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف مشتاق۔گواہ شد نمبر 1 مدبر احمد ولد منور احمد۔گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 85341 میں مبارکہ احمد

بنت نصیر احمد قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 100-15 گرام اندازاً مالیتی -/21740 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبارکہ احمد۔گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد مربی سلسلہ ولد ذوالفقار علی۔گواہ شد نمبر 2 سید عبدالحمید شاہ ولد سید محمد حسین شاہ

مسل نمبر 85342 میں حلیمہ عارفہ

زوجہ کرامت اللہ بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے(2)حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حلیمہ عارفہ۔گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618۔گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد وصیت نمبر 38042

مسل نمبر 85343 میں عالیہ نایاب

بنت تنویر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ نایاب۔گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618۔گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 85344 میں مسرت سعید باجوہ

زوجہ سعید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ(2)حق مہر -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مسرت سعید باجوہ۔گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618۔گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد وصیت نمبر 38042

مسل نمبر 85345 میں سحر ضیاء

بنت مرزا ضیاء اللہ ضیاء قوم مرزا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سحر ضیاء۔گواہ شد نمبر 1 سلمان محمود ولد محمود احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

مسل نمبر 85346 میں لقمان احمد

ولد غلام سرور قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 12-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔لقمان احمد۔گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس ملہی وصیت نمبر 60553۔گواہ شد نمبر 2 رضوان کوثر وصیت نمبر 46105

مسل نمبر 85347 میں محمد علی

ولد شیر محمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 3-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد علی۔گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم ولد رانا

محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 85348 میں روشن دین

ولد امام دین قوم مغل پیشہ فارغ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) بینک بیلنس -/170000 روپے (3) نقد رقم -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ روشن دین۔ گواہ شد نمبر 1 بدرالزمان ولد احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد صدیق ولد رانا نذیر احمد

مسل نمبر 85349 میں عبدالواحد

ولد عبدالسلام قوم گجر پیشہ ڈرائیور عمر 58 سال بیعت ...... ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ساڑھے چار مرلہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) رکشہ مالیتی -/82000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت آمدن رکشہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالواحد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد نیر ولد عبدالواحد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد صدیق ولد نذیر احمد

مسل نمبر 85350 میں عمران احمد عامر

ولد خلیل احمد قیصر قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8850 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد عامر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا راحیل احمد ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد صدیق ولد رانا نذیر احمد

مسل نمبر 85351 میں منیرہ تسنیم

بیوہ عزیز احمد باجوہ (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیرہ تسنیم۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر الدین میر ولد میر نورالدین۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد خوشی محمد

مسل نمبر 85352 میں ریاض احمد بٹ

ولد غلام نبی بٹ قوم بٹ پیشہ کارکن عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 غلام نبی بٹ والد موصی

مسل نمبر 85353 میں محمود احمد بٹ

ولد عبدالحمید بٹ قوم بٹ پیشہ ڈرائیور عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) $2\frac{1}{3}$ مرلہ رہائشی مکان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 سردار احمد شاہد ولد غلام حسین

مسل نمبر 85354 میں مظفر احمد

ولد محمد شریف تنویر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 سردار احمد شاہد ولد غلام حسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مدثر وصیت نمبر 42918

مسل نمبر 85355 میں ثاقب نیاز

ولد نیاز محمود قوم وڑائچ پیشہ دوکانداری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب نیاز۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 سردار احمد شاہد ولد غلام حسین

مسل نمبر 85356 میں عارف احمد

ولد رحمت علی قوم کمار پیشہ کارکن عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3865 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عارف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 سردار احمد شاہد ولد غلام حسین

مسل نمبر 85357 میں میر عبدالماجد

ولد میر عبدالباسط قوم میر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میر عبدالماجد۔ گواہ شد نمبر 1 میر عبدالباسط والد موصی وصیت نمبر 24785۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد دلاور

مسل نمبر 85358 میں محمد یعقوب

ولد فضل احمد قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 کنال مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/85560 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان ولد عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد عبدالرحیم

مسل نمبر 85359 میں محمد صدیق

ولد رحمت اللہ قوم جٹ لوہٹ پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال مالیتی -/15000 روپے (3) بھینس مالیتی -/40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان ولد عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 محمد علی ولد محمد قاسم

مسل نمبر 85360 میں محمد سلیم تبسم

ولد بشیر احمد قوم جٹ لوہٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد عبدالرحیم

مسل نمبر 85361 میں نصیر احمد

ولد رحمت اللہ قوم جٹ لوہٹ پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال واقع ڈاور مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد عبدالرحیم

مسل نمبر 85362 میں مبارک احمد

ولد نذیر احمد قوم جٹ لوہٹ پیشہ کاشتکاری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع ڈاور مالیتی -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد عبدالرحیم

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم رانا سلطان احمد صاحب کارکن خدام الاحمدیہ پاکستان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامنہ محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم صوبیدار حبیب الرحمن صاحب مرحوم آف گوٹھ رحمن آباد بلڑی شاہ کریم ضلع ٹنڈو محمد خان سندھ حال باب الابواب ربوہ مورخہ 11/ اگست 2008ء کو بعمر 94 سال اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔ آپ کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز مغرب بیت المبارک میں مکرم محمد آصف جاوید چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں بعد تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ مرحومہ کے والدین مکرم چوہدری نواب خان صاحب والدہ محترمہ جنت بی بی صاحبہ و بھائی مکرم چوہدری غلام قادر صاحب مرحومین اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رفقاء حضرت مسیح موعود میں شامل تھے۔ آپ کی زندگی میں بھی رفقاء کا عاشقانہ رنگ پایا جاتا تھا۔ آپ کی زبان ہر وقت دعاؤں میں مشغول رہتی تھی۔ مرحومہ پابند صوم وصلوٰۃ کے علاوہ تہجد گزار، خلافت احمدیہ اور نظام سلسلہ سے اطاعت و وفا کرنے والی صابر و شاکر خاتون تھیں۔ ملنسار، مہمان نواز، غریب پرور اور پردہ دار خاتون تھیں۔ ربوہ کے اولین رہائشیوں میں ان کا شمار تھا۔ خطبات جمعۃ المبارک اور حضور انور کے خطابات کو بڑے غور سے سنتیں اور بچوں کو ان پر عمل کرنے کی خصوصی تلقین کرتی تھیں خلیفۃ المسیح سے ذاتی تعلق تھا اور دعاؤں میں یاد رکھنے کی دوسروں کو بھرپور تلقین کرتی تھیں مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں 2 بیٹے مکرم رانا ظفر احمد صاحب سابق اسیر راہ مولیٰ جو ایک پرجوش داعی الی اللہ ہیں دوسرے بیٹے مکرم نثار احمد صاحب گوٹھ رحمن آباد بلڑی شاہ کریم سندھ اور دو بیٹیاں مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ مکرم رانا محمد اعظم صاحب سابق کارکن وقف جدید جو تقریباً 12 سال تک باب الابواب کی صدر لجنہ اور سیکرٹری رہی ہیں اور دوسری بیٹی نصرت جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ خاکسار چھوڑی ہیں۔ آپ کے منجھلے بیٹے مکرم بشارت الرحمن صاحب ایم اے عربی آڈٹ آفیسر نیشنل بینک آف پاکستان اور ایک بیٹی محترمہ شاہدہ کلثوم صاحبہ آپ کی زندگی میں ہی وفات پا گئے تھے مرحومہ نے ان صدموں کو خدا تعالیٰ کی رضا سمجھ کر قبول کیا اور کبھی بھی کوئی حرف شکایت زبان پر نہ لاتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کثیر تعداد میں پوتے پوتیوں اور نواسے نواسیوں سے نوازا ہے آپ کا اپنوں اور غیروں میں اچھا اثر و رسوخ تھا اور سب آپ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے اور آپ کی رائے کا احترام کرتے تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی بخشش فرماتے ہوئے اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے اور ان کی تمام نیک یادوں کو ان میں جاری وساری رکھے۔ آمین

ولادت

مکرم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے خاکسار کے بیٹے مکرم حکیم عبدالحی خالد صاحب اور بہو مکرمہ آمنہ طلعت صاحبہ کو مورخہ 7/ اگست 2008ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مرزا محمد اسحق صاحب ننکانہ صاحب کا نواسہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام عبدالباقی خان عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود ددھیال کی طرف سے مکرم محمد خان صاحب شہید فرقان فورس آف بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ اور ننھیال کی طرف سے مکرم حکیم مرزا خورشید احمد صاحب مرحوم آف ننکانہ صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

مکرم منور احمد چوہان صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ قانتہ فریحہ صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالسلام صاحب انسپکٹر پولیس جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 26 ستمبر 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے نومولودہ کا نام سنیا علیشہ تجویز ہوا ہے جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب آف جرمنی کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور مخلص خادمہ دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ملک نصیر احمد صاحب انسپکٹر مال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ عطیۃ الہادی صائمہ صاحبہ کا مورخہ 14/ اگست 2008ء کو فضل عمر ہسپتال میں اپنڈکس کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

پیر 25/ اگست 2008ء

12-05 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
12-30 am	عربی سروس
2-30 am	جلسہ سالانہ جرمنی
5-40 am	جلسہ سالانہ جرمنی ڈاکومنٹری خلفاء احمدیت
9-00 am	جلسہ سالانہ جرمنی نظم، تقاریر
10-00 am	اختتامی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس جلسہ سالانہ جرمنی 2008ء
11-30 am	جلسہ سالانہ جرمنی کے پروگرام
12-00 pm	تلاوت، خبریں،
1-10 pm	گلشن وقف نو کلاس، ناصرات کے ساتھ
2-10 pm	فرنچ پروگرام
2-50 pm	فرنچ ملاقات
3-55 pm	انڈونیشین سروس
5-10 pm	طب وصحت
6-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-05 pm	بنگلہ پروگرام
8-05 pm	خطبہ جمعہ 29 جون 2007ء
9-10 pm	تقریر مولانا ظہیر احمد خادم صاحب
9-45 pm	گلشن وقف نو ناصرات کلاس
10-40 pm	فرنچ ملاقات
11-45 pm	طب وصحت

منگل 26/ اگست 2008ء

12-30 am	عربی سروس
1-30 am	لقاء مع العرب
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am	گلشن وقف نو
4-10 am	خطبہ جمعہ 29 جون 2003ء
5-15 am	تقریر جلسہ سالانہ مولانا ظہیر احمد خادم صاحب
6-00 am	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
7-05 am	فرنچ پروگرام
7-35 am	لقاء مع العرب
8-40 am	خطبہ جمعہ 29 جون 2007ء
9-50 am	فرنچ ملاقات پروگرام
11-15 am	جلسہ سالانہ تقریر
12-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
1-00 pm	گلشن وقف نو
2-05 pm	سوال وجواب
3-20 pm	حضور انور کا یونیورسٹی سے خطاب
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	سندھی سروس
6-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
7-00 pm	بنگلہ پروگرام
8-00 pm	جلسہ سالانہ نیوزی لینڈ خطاب حضور انور 6 مئی 2006ء
9-00 pm	گلشن وقف نو
10-00 pm	سوال وجواب
11-05 pm	انتخاب سخن

پاکستان کے دفاتر میں کام کا آغاز

14/ اگست 1947ء وہ تاریخی دن ہے جب دنیا کی سب سے بڑی اسلامی مملکت پاکستان عالم وجود میں آئی۔

14/ اگست 1947ء کو جمعرات کا دن تھا۔ اگلے دن جمعۃ الوداع تھا۔ پھر دو تین روز تک ملک کی پہلی عید الفطر کی گہما گہمی تھی۔ جو 18/ اگست 1947ء کو منائی گئی تھی۔ عید الفطر کا اگلا دن یعنی 19/ اگست 1947ء وہ تاریخی دن تھا جب پاکستانی دفاتر میں کام کا باقاعدہ آغاز ہوا۔

یہ بڑی بے سروسامانی کا زمانہ تھا۔ ملک کی معیشت حد درجہ پسماندہ تھی ملک میں کوئی قابل ذکر صنعت موجود نہ تھی، بجلی کی بہم رسانی نہ ہونے کے برابر تھی اور تقریباً یہی کیفیت بنکاری اور تجارتی نظاموں کی تھی۔ فی کس آمدنی کا اندازہ تقریباً ساٹھ ڈالر سالانہ تھا۔ غرض پاکستان دنیا کے غریب ترین ممالک میں سے ایک تھا اور اس پر طرہ یہ کہ ترقی کی کوئی بنیاد موجود نہ تھی۔ ملک میں معدنیات کا فقدان تھا اور ایندھن کی فراہمی ناکافی تھی عوام میں کسانوں اور مزدور طبقہ کے لوگوں کی اکثریت تھی۔ صنعتی پیداوار پستی کی آخری منزل پر تھی۔ یہی حال دفاتر کا تھا، نہ بیٹھنے کے لئے میز کرسیاں تھیں، نہ لکھنے کے لئے کاغذ قلم موجود تھا۔ حتیٰ کہ بعض اداروں کی کوئی عمارت بھی موجود نہ تھی۔

ایسے میں اہل پاکستان نے اپنے عزم اور حوصلے سے ناممکن کو ممکن کر دکھایا۔

انہوں نے خالی ہاتھوں سے ملک کی تعمیر و ترقی کی ابتداء کی اور بڑے قلیل عرصہ میں اپنے کردار، تنظیم، عمل پیہم اور یقین محکم کے بل بوتے پر اس کی سیاسی اور معاشی عمارت کی بنیادیں مستحکم کر دیں۔ اہل پاکستان نہ صرف تمام آزمائشوں میں پورے اترے بلکہ خوش آئند مستقبل کی بنیادیں استوار کرنے میں بھی کامیاب رہے اور آج پاکستان دنیا کے چند بڑے ترقی پذیر ممالک کی صف میں شامل ہے۔

کیا آپ نے اور آپ کے اہل خانہ نے خطبہ جمعہ سنا ہے

خبریں

مشرف کو سیاسی پناہ دینے کا معاملہ زیرغور نہیں

امریکی وزیرخارجہ کونڈ ولیزا رائس نے کہا ہے کہ پاکستانی صدر مشرف کو امریکہ میں سیاسی پناہ دینے کا معاملہ فی الحال ہمارے زیرغور نہیں ہم اپنی توجہ اس بات پر مرکوز رکھنا چاہتے ہیں کہ پاکستان کی جمہوری حکومت کے ساتھ کیا کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے یہ بات ایک امریکی چینل سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔

سوات اور باجوڑ میں جھڑپیں جاری 27 جنگجوؤں سمیت 39 افراد ہلاک

حکومت کی طرف سے متحارب گروپوں کو انتباہ کے بعد شدت پسندوں کے مزید دستے کرم ایجنسی پہنچ گئے ہیں متحارب گروپوں کے درمیان جھڑپوں میں تیزی آ گئی ہے۔ تازہ جھڑپوں میں 16 شدت پسندوں سمیت 23 افراد ہلاک اور 28 زخمی ہوگئے۔ دوسری طرف باجوڑ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی میں 11 عسکریت پسند ہلاک ہوگئے ہیں جبکہ سوات میں سیکیورٹی فورسز کی گولہ باری و فائرنگ سے 5 افراد ہلاک ہوگئے۔

55 ہزار کیوسک کا سیلابی ریلا ہیڈ سلیمانکی سے گزر گیا

دریائے ستلج میں ہیڈ سلیمانکی سے 55 ہزار کیوسک کا ریلا گزر گیا جبکہ فلڈ وارننگ سنٹر کا کہنا ہے کہ اتنی ہی مقدار کا ریلا آئندہ 24 گھنٹوں میں ہیڈ سلیمانکی سے گزرنے کا امکان ہے۔ سیلاب کی اطلاع دینے والے لاہور مرکز کے مطابق دریائے سندھ میں چشمہ، تونسہ، گدو اور سکھر کے مقام پر دریائے راوی میں بلوکی اور دریائے ستلج میں گنڈا سنگھ والا کے مقام پہ نچلے درجے کا سیلاب ہے جبکہ دریائے کابل میں نوشہرہ کے مقام پر درمیانے درجے کا سیلاب ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 19۔اگست

طلوع فجر	5:05
طلوع آفتاب	6:33
زوال آفتاب	1:12
غروب آفتاب	7:51

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/1200 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

قیمت واپس اگر
1۔ بہتے کان، بہرہ پن کا
2۔ کیرا (گلے میں ریشہ گرنا) کا آرام نہ آئے
ہومیو ڈاکٹر عبدالغنی سندھو بہتے کانوں کا ہسپتال
بازار ٹھٹھیاراں ڈسکہ رابطہ: 03316647001

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ و روغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا 0483713984
طالب دعا: محمود احمد 0300-9605517

انگریزی ادویات و دیگر جات کا مرکز بہترین تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

U.P.S کنورٹر A.C. سٹیبلائزر سستا، دیرپا
کارکردگی میں بہترین اور گارنٹی کے ساتھ
بیوت الذکر کے لئے خصوصی رعایت
ری پبلک کولنگ
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون نمبر: 041-2635374
Cell:0300-6652912

MBBS & Engineering in China & Ukraine
(Golden Opportunity for Ahmadi Students)
Admissions are first come first serve basis as seats are limited
→Students awaiting result may apply
1Ahmadi students are already studying.
2Classes will be in English medium of instruction.
3No TOEFL & No ILETS.
4Eligibility FSc. Or A-Level.
5No visa fee & Showing of Bank statement for China.
6Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
7Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern ®
MR. Farrukh Luqman; 67-C, Faisal Town, Lahore. Cell#0302-8411770
Office:- 042-5177124 / 5162310 farrukh@educationconcern.com

Lasani Catering & Party Decorators
Ph#051-2110399,0321-5159951,0345-5310635
F 10/2 Islamabad

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
فون: 2632606-2642605

Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
Exchange co.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873,7580908, 7534690
Fax: 042-7568060,Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ جنریٹر ہی جنریٹر
پٹرول اور ڈیزل جنریٹر 1KVA تا 200KVA تک حاضر سٹاک میں موجود ہیں
ایک سال کی مکمل وارنٹی کے ساتھ
مکمل ڈش معہ کوریار یسیور دستیاب ہے
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل وارنٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ بجلی پیلز مینیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون نمبر: 6213944
● ہر قسم کے آپریشن کی سہولت مکمل اور جدید آپریشن تھیٹر کے ساتھ
● ڈلیوری (بچے کی پیدائش) کا مکمل انتظام بڑے آپریشن کی 24 گھنٹے سہولت
● الٹراساؤنڈ، اندرونی الٹراساؤنڈ (مناسب فیس معیاری رپورٹ)
● سکن سپیشلسٹ کی آمد ہر ماہ کی پہلی سوموار
● 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس۔ بخار۔ بلڈ پریشر شوگر اور یرقان کے مریضوں کے لئے ڈاکٹر کی سہولت

خوشخبری
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

البشیر اب اور بھی شاندار ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا:
دلہن جیولرز
قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

FD-10

+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
منفرد پیشکش
فائر پلیس
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
الیکٹرک اینڈ گیس اپلائنسز سنٹر

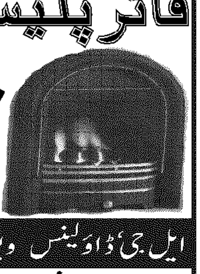

ایل جی، ڈاولنس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net